اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی میں ”علامہ اقبال کا تصورِ تعلیم“ پر ادبی نشست کا انعقاد

سری نگر، ۱۶ / اکتوبر ۲۰۲۶ء

مؤرخہ ۱۶ / اکتوبر ۲۰۲۶ء اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی، کشمیر یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام انسٹی ٹیوٹ کے سمینار ہال میں ”علامہ اقبال کا تصورِ تعلیم“ کے عنوان سے ایک پر وقار اور فکری سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس علمی محفل میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ممتاز اساتذہ، دانشوران اور ریسرچ اسکالرز نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ بعد ازاں ڈائریکٹر اقبال انسٹی ٹیوٹ، پروفیسر محمد سعید بٹ نے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ حکیم الامت علامہ اقبال کا تصورِ تعلیم محض کتابی معلومات کے انبار یا محض ڈگریوں کے حصول تک محدود نہیں، بلکہ یہ انسان کی روحانی، اخلاقی، ذہنی اور فکری تربیت کا ایک ہمہ جہت اور جامع نظام ہے۔

سمینار کا کلیدی خطبہ انسٹی ٹیوٹ کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی نے پیش کیا۔ انہوں نے اقبال کے فکری اور تعلیمی زاویوں کا فلسفیانہ انداز میں محاکمہ کرتے ہوئے کہا کہ اقبال مغربی نظامِ تعلیم کے اُس پہلو کے شدید ناقد تھے جو انسان کو محض مادیت پرستی کی نذر کر کے فکری غلامی کی جانب دھکیلتا ہے۔ ان کے نزدیک تعلیم کا اصل مقصد خودی کی بیداری اور تسخیرِ کائنات ہے۔

اس موقع پر شہزاد سلیم صاحب نے بھی موضوع کی معنویت اور تقریب کے فکری انعقاد پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض شعبے کے ریسرچ اسکالر امید افضل نے بطریقِ احسن انجام دیے۔

سمینار کی صدارت شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے سابق پروفیسر رشید احمد بٹ نے کی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطبے میں مقالہ نگاروں اور مقررین کے نکات کا احاطہ کرتے ہوئے کہا:

”آج کے اس مادیت پرست دور میں، جب تعلیمی ادارے محض روزگار کے حصول کا ذریعہ بن کر رہ گئے ہیں، علامہ اقبال کا فلسفۂ تعلیم ہمیں ایک کامل اور باضمیر انسان بننے کا درس دیتا ہے۔ اگر ہم اپنی نئی نسل کی صحیح معنوں میں فکری اور اخلاقی تربیت کے خواہاں ہیں، تو ہمیں اقبال کے تعلیمی افکار کو اپنے نصاب کا عملی حصہ بنانا ہوگا۔“

تقریب کے اختتام پر انسٹی ٹیوٹ کے استاد ڈاکٹر وسیم احمد نحوی نے تمام مہمانانِ گرامی، اساتذہ، ریسرچ اسکالرز اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ یوں یہ پُروقار علمی و ادبی نشست اپنے دامن میں فکر و آگہی کے چراغ روشن کرتے ہوئے اختتام پذیر ہوئی۔